606-قرآن كريم ميں ضمير "نحن" كے استعمال كا معنى۔

سوال

قرآن كريم كى بہت سى آيات ميں لفظ "نحن" كيوں استعمال ہوا ہے ؟
غير مسلمين ميں سے بہت سے يہ كہتے ہيں كہ يہ عيسى عليہ السلام كى طرف اشارہ ہے ؟

پسنديدہ جواب

عربى كا اسلوب ہے كہ اگر شخص اپنے آپ كو ضمير "نحن" سے تعبير كرتا ہے جو كہ بطور تعظيم ہے ، اور اپنے آپ كو ضمير متكلم "انا" سے جو كہ مفرد پر دلالت كرتى ہے ذكر كرتا ہے اور غائب كى ضمير "ھو" كے ساتھ بھى ذكر كر سكتا ہے ، اور يہ تينوں اسلوب قرآن كريم ميں بھى وارد ہيں ، اور اللہ تعالى قوم عرب كو ان كى زبان ولغت ميں مخاطب كرتا ہے ۔

فتاوى اللجنۃ الدائمۃ جلد نمبر 143/4

تو اللہ سبحانہ وتعالى بعض اوقات اپنے آپ كو صيغہ مفرد ظاہر يا غائب كے ساتھ ذكر كرتے ہيں اور بعض اوقات جمع كے صيغہ كے ساتھ جيسا كہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :.{ ہم نے آپ كو فتح مبين عطا فرمائى }.اور اسى طرح اور بھى كئى ايك فرامين ميں ہے ۔

اللہ تبارك وتعالى نے اپنے آپ كو تثنيہ كے صيغہ كے ساتھ كبھى بھى ذكر نہيں كيا ، اس لئے كہ جمع كا صيغہ اس تعظيم كا متقاضى ہے جس كا وہ مستحق ہے ، اور بعض اوقات اسماء كے معانى پر بھى دلالت كرے ، ليكن تثنيہ كا صيغہ عدد محصور پر دلالت كرتا ہے ، اور اللہ تعالى اس سے مقدس اور منزہ ہے ۔ اھ

ديكھيں العقيدۃ التدمريۃ ص 75 : تاليف شيخ الاسلام ابن تيميہ

اور لفظ "انا" اور "نحن" اور جمع كے دوسرے صيغوں كے ساتھ كبھى تو شخص ان الفاظ كے ساتھ اپنى جماعت كے متعلق بات كرتا ہے ، اور كبھى عظمت وجلال والا اكيلا ہى ان كے ساتھ بات كرتا ہے ، جيسا كہ بعض بادشاہ اور حكمران كوئى فرمان جارى كرتے ہيں تو يہ كہتے ہيں ہم نے يہ فيصلہ كيا ہے وغيرہ ، حالانكہ وہ تو صرف ايك ہى شخص ہے صرف اس نے بطور تعظيم يہ الفاظ استعمال كئے ہيں ۔

تو ہر ايك سے زيادہ تعظيم كا حق دار تو اللہ وحدہ لا شريك ہے تو جب اللہ تبارك وتعالى اپنى كتاب عظيم قرآن مجيد ميں "انا" اور "نحن" كا لفظ استعمال كرتا ہے تو يہ بطور تعظيم ہے نا كہ تعدد ، تو اگر اس طرح كى كسى آيت پر كسى شخص كو اشكال پيش آئے يا اس پر مشابہ ہو جائے تو اسے چاہئے كہ وہ اس كى تفسير كے لئے اسے محكم آيات پر لوٹائے ۔

اگر كوئى عيسائى اللہ تعالى كے اس فرمان .{ بيشك ہم نے ذكر كو اتارا ہے اور ہم ہى اس كى حفاظت كرنے والے ہيں }. سے تعدد كا استدلال كرے يا اس طرح كو كسى دوسرى آيت سے تو ہم اس كا رد محكم آيات سے رد كريں گے ، مثلا اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :.{ اور تمہارا الہ اور معبود ايك اللہ ہى ہے ،اس اللہ كے علاوہ معبود برحق كوئى نہيں وہ رحمن ورحيم ہے }.

اور اللہ تبارك وتعالى كا فرمان ہے :

.{کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے}.اوراس طرح کی دوسری آیات جوکہ صرف ایک ہی معنی رکھتی ہیں ان میں دوسرے معنی کا احتمال ہی نہیں ، توجوحق تلاش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اس سے شک اورالتباس زائل ہوجائے گا ۔

اوراللہ تبارک وتعالی نے جتنے بھی اپنے متعلق جمع کے صیغے ذکرفرمائے ہیں وہ اس عظمت پر مبنی ہیں جس کا وہ اللہ تبارک وتعالی مستحق ہے اوراس کے کثرت اسماء وصفات اورکثرت جنود اوراس کے فرشتوں کی کثرت کی وجہ سے بھی ۔ دیکھیں العقیدۃ التدمریۃ ص 109 تالیف شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ ۔

واللہ تعالی اعلم .